



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

محمد کی پھٹی ضروری ہے ؟ یا کسی اور دن بھی پھٹی کی جاسکتی ہے

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الْعَظِيْمِ  
وَلِرَحْمَةِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ وَلِبَرَكَاتِهِ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

عام حالات میں اسلام میں پھٹی کا تصور نہیں البتہ آدمی لپسنے پسند راحت اور آرام کی خاطر کسی دن بھی پھٹی کر سکتا ہے سلام میں کوئی پسندی نہیں تاہم اولیٰ معلوم ہوتا ہے کہ محمد کے دن پھٹی کی جائے تاکہ عبادت کو آدمی دن کے پڑھے حصہ میں فضیلت کے اوقات کو با آسانی پاسکے ہیں کی تصریح صحیح احادیث میں موجود ہے۔

هذا عندى والله اعلم بالصواب

### فتاویٰ شناشیہ مدنیہ

## ج 1 ص 632

محمد فتویٰ